سوال

(90) سجدے میں ناک جائے سجدہ پر لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی حدیث میں یہ آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہو کہ سجدہ کرتے وقت ناک کو بھی زمین پر لگایا جائے، جب کہ احادیث میں تو سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم ہے جب کہ ناک پر سجدہ کرنے سے اعضا آٹھ بن جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشہور احادیث کے مطابق سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم ہے اور ان سات اعضا (ہڈیوں) میں ایک پیشانی بھی ہے اور ناک پیشانی ہی کا حصہ ہے، لہٰذا اگرچہ بظاہر ناک پر سجدہ کرنے سے آٹھ جوڑ قرار پاتے ہیں، ورنہ درحقیقت سات ہی جوڑ ہیں۔ اب احادیث صحیحہ ملاحظہ فرمائیے:

۱۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، "أُمِرَ النَّبِیُّ صلّی اللہ علیہ وسلم أَنْ یَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَۃِ أَعْضَاءٍ، وَلَایَکُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا: الْجَبْھَۃِ، وَالْیَدَیْنِ، وَالرُّکْبَتَیْنِ، وَالرِّجْلَیْنِ"۔ (صحیح البخاری: باب السجود علی سبعۃ اعظم ج ۱ ص ۱)

''حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم ملا ہے، اس طرح بال اور کپڑے نہ سمیٹنے کا بھی حکم ہوا ہے۔ وہ سات اعضا یہ ہیں: پیشانی اور دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں ہیں۔''

اس روایت میں ناک کا ذکر صراحت کے ساتھ نہیں، گو پیشانی کے ضمن کے میں ناک بھی آجاتی ہے، تاہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کی دوسری مفصل حدیث میں ناک کی تصریح بھی موجود ہے۔

۲۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّہُ عَنْھُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: «أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَی سَبْعَۃِ أَعْظُمٍ عَلَی الْجَبْھَۃِ، وَأَشَارَ بِیَدِہِ عَلَی أَنْفِہِ وَالْیَدَیْنِ وَالرُّکْبَتَیْنِ، وَأَطْرَافِ الْقَدَمَیْنِ وَلَا نَکْفِتَ الثِّیَابَ وَالشَّعَرَ»۔ (صحیح البخاری: باب السجود علی الانف ج ۱ ص ۱۱۲)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ملا ہے، پیشانی پر اور آپ نے (پیشانی سے لے کر) ناک تک ہاتھ پھیرا اور دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر۔ اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ ہم (سجدہ) میں کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔''

اس حدیث سے ثابت ہواکہ ناک پشانی ہی میں داخل ہے۔ لیکن پشانی زمین پر رکھنا ضروری ہے، صرف ناک پر سجدہ کرنا کافی نہیں۔ امام احمد بن حنبل کے نزدیک ناک اور پشانی دونوں زمین پرلگاناواجب ہے۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک صرف ناک پر بھی سجدہ کافی ہے۔

نسائی میں اس کی صراحت ہے کہ ہاتھ پشانی پر رکھا اور ناک تک پھیرا۔ وہ حدیث یہ ہے :

۳۔ ابْنُ طَاوُسٍ : «وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَمَرَّهَا عَلَى أَنْفِهِ» ، قَالَ : هَذَا وَاحِدٌ۔ (سنن نسائی : باب السجود علی الرکعتین ج ا ص ۱۳۰)

''عبداللہ بن طاوس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ پشانی پر رکھے اور پھر آپ نے اپنا ہاتھ پشانی پر پھیرا اور کہا کہ پشانی اور ناک ایک ہی عضو ہیں۔''

۴۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : «أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ، وَالرِّجْلَيْنِ، وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ، وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ، وَلَا الشَّعَرَ»۔ (صحیح مسلم : باب اعضاء السجود ج ا ص ۱۹۲)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہواہے پشانی پر اور اشارہ کیا، آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر۔ اور حکم ہواکپڑے اور بال سمیٹنے کا۔''

ان احادیث سے دوسرا مسئلہ یہ بھی ثابت ہواکہ سجدہ کرتے وقت گردوغبار سے بال اور کپڑوں کو سمیٹنا جائز نہیں۔ کیونکہ وہ بھی سجدہ کرتے ہیں، یعنی قمیض کی کفوں وغیرہ کو چڑھانا جائز نہیں۔

۵۔ امام بخاری کی تبویب سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک ناک کو سجدہ میں زمین پرلگاناواجب ہے اور آپ کی تبویب یہ ہے باب السجود علی الانف فی الطین۔ ''کیچڑمیں بھی ناک زمین پرلگانا''۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی قدرے طویل حدیث لائے ہیں جس کے آخرمیں ہے

حتی رأیت اثرالطین والماء علی جبھۃ رسول اللہ ﷺ وارنبتہ۔ (صحیح بخاری : ج ص)

''ابوسعید خدری اعتکاف والی حدیث کے آخرمیں فرماتے ہیں کہ میں نے کیچڑپانی کا نشان آپ کی پشانی اور ناک کی نوک پر دیکھا۔''

یعنی امام بخاری کی اس تبویب اور حدیث روایت کرنے سے غرض یہ ہے کہ سجدے میں ناک زمین پر لگاناواجب ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے زمین گیلی ہونے کے باوجود ناک اس گیلی زمین پرلگائی اور کیچڑکی کچھ پرواہ نہیں کی۔

ان احادیث صحیحہ سے ثابت ہواکہ سجدہ پشانی اور ناک دونوں پر کرنا چاہیے۔ امام ابوحنیفہؒ کی نزدیک دونوں میں سے ایک کالگاناکافی ہے۔ امام احمد، امام بخاری اور ابن حبیبؒ کے نزدیک ظاہر حدیث کے مطابق دونوں کا زمین پرلگاناواجب ہے اکثر علماء نے کہا ہے کہ ظاہر حدیث کے بموجب ناک اور پشانی ایک عضو کے حکم میں ہے اور یہی صحیح ہے۔ ورنہ سجدہ کے اعضا آٹھ ہوجائیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص348

محدث فتویٰ